سوال

(620) مقتدی تکبیر تحریمہ اور تکبیراتِ انتقال اور ''رَبَّنَا لَکَ الحَمد...الخ'' کا بھول جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص امام کی اقتداء میں کوئی فرض چیز بھول جائے۔ مثلاً: آنحضرت ﷺ نے تکبیر تحریمہ اور تکبیراتِ انتقال اور ''رَبَّنَا لَکَ الحَمد...الخ'' کا حکم دیا ہے اور امر وجوب کے لیے ہوتا ہے بعض علماء مندرجہ بالا امور کو فرض کہتے ہیں توان علماء کے نزدیک اگر مقتدی ان میں سے کچھ بھول جائے یا سورۃ فاتحہ کی چھ آیتیں پڑھے اور رکوع میں جانے کے بعد یاد آئے کہ ایک آیت نہیں پڑھی توکیا ان امور میں سے کچھ بھولنے پر (ان علماء کے نزدیک) امام کے سلام پھیرنے کے بعد مقتدی ایک آیت مزید پڑھ کر سجدۂ سہو کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہلِ علم کے ایک گروہ کے نزدیک یہ امور واجب ہیں۔ جب کہ جمہور علماء اس کے خلاف ہیں۔ بظاہر اوّل الذکر گروہ کے دلائل قوی ہیں۔ لہٰذا ان اُمور میںسے جہاں سے کوئی شے رہ جائے، اس رکعت سے دوبارہ نماز پڑھنی ہوگی۔ اسی طرح جن لوگوں کے نزدیک فاتحہ واجب ہے۔ آیت فوت ہونے کی صورت میں دوبارہ اس رکعت کو پڑھنا ہوگا، کیونکہ فاتحہ کا اطلاق کُل پر ہے۔ بعض پر نہیں۔ یاد رہے آیت کو اپنے محل پر پڑھا جاتا ہے۔ بلا محل تلاوت ناقابلِ اعتبار فعل ہے۔ (الاعتصام، لاہور: ۲جون ۱۹۹۵ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 537

محدث فتویٰ